



سوال

(258) مذکورۃ الصدر کو خیرات و زکوٰۃ دینا درست ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کہتا ہے مجھے شادی کرنا ہے۔ لیکن اس کو شادی نہیں ملتی ہے۔ اگر ملتی ہے تو پوسوں سے لیکن اس شخص کے پاس دام نہیں ہے۔ جو شادی کرے۔ اس لئے مجبوراً اب لوگوں سے کہتا ہے کہ میں تمہارا بھائی مومن مسلمان ہوں تم پر میرا حق ہے۔ کہ برائے خدا مجھے زکوٰۃ و خیرات سے امداد کرو تا کہ میں شادی کروں۔ اب مذکورۃ الصدر کو خیرات و زکوٰۃ دینا درست ہے یا نہیں؟ (سید حبیب اللہ شاہ نجف علی شاہ جنرل سٹورمرچنٹ ٹینڈو غلام علی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مہر کے عوض نکاح سے روپیہ لینا جائز ہے۔ بحکم

وَأُحِلَّ لَكُمْ تَوَارَاةٌ دُونَكُمْ أَنْ يَتَشَوُّوا بِأَمْوَالِكُمْ

اگر شخص مذکورنا دار ہے۔ اور اس کو شادی کی ضرورت بھی ہے۔ تو بحکم آیت شریفہ

وَتَقَاوُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَأْوُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالتَّقْوَىٰ

اس کی امداد زکوٰۃ و صدقات سے کرنی جائز ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 210



محدث فتویٰ